سوال

(286) دیر سے روزہ افطار کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ لوگ احتیاط کے طور پر سورج غروب ہونے کے بعد چند منٹ تاخیر سے روزہ افطار کرتے ہیں اس قسم کی احتیاط کا شرعاً کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سورج غروب ہونے کے بعد روزہ جلدی افطار کرنا ایک پسندیدہ عمل ہے ایسی حالت میں احتیاط کرنے کی چنداں ضرورت نہیں ہے، حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''لوگ جب تک افطار کرنے میں جلدی کریں گے ہمیشہ خیر وعافیت سے رہیں گے۔''[1]

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ایک حدیث میں یہ عمل ایک دوسرے انداز سے بیان ہوا ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے: ''لوگ روزہ افطار کرنے میں جب تک جلدی کرتے رہیں گے دین ہمیشہ غالب رہے گا کیونکہ یہودی اور عیسائی روزہ تاخیر سے افطار کرتے ہیں۔''[2]

ان احادیث کے پیش نظر سورج غروب ہونے کے بعد روزہ جلدی افطار کرنا چاہیے، مزید احتیاط کی شرعاً کوئی گنجائش نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] صحیح بخاری، الصوم: ۱۹۵۷۔

[2] ابوداود، الصوم: ۲۳۵۳۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:3، صفحہ نمبر:256